105

آیات نمبر 61 تا 67 میں یہود کی دھوکہ بازی اور ان کے علماء کی بے حسی پر انہیں تنبیہ۔ یہود کا اللہ پر طنز اور اس کا جواب۔ یہود حسد کی وجہ سے برابر جنگ کی آگ بھڑکاتے رہتے ہیں لیکن اللہ ان کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ اہل کتاب کو ملامت کہ اگر وہ اسلام قبول کرتے تو درحقیقت تورات اور انجیل ہی کو قائم کرتے اور ان کے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کے دروازے کھل جاتے۔ رسول اللہ ﷺ کو اہل کتاب تک حق بات پہنچانے کی تاکید۔

وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ اور جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں حالانکہ جب وہ آئے تب بھی کافر تھے اور جب گئے تو تب بھی کافر کے کافر ہی تھے اللہ ان سب باتوں کو خوب جانتا ہے جن کو یہ چھپائے ہوئے ہیں وَ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر لوگ گناہ کے کاموں اور ظلم و زیادتی کی طرف اور مال حرام کھانے کی طرف بڑی تیزی سے دوڑ رہے ہیں، یقیناً بڑے ہی برے ہیں وہ کام، جو یہ لوگ کرتے ہیں لَوْ لَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ ان کے مشائخ اور علماء انہیں جھوٹ باتوں کے کہنے اور حرام چیزوں کے کھانے سے کیوں نہیں روکتے، جو چشم پوشی وہ کر رہے ہیں وہ یقیناً بہت ہی بری ہے وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ

مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، انہی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوتا ہے اُس نے ان کے اکثر لوگوں کو بجائے ہدایت کے الٹا سرکشی اور کفر میں ہی بڑھا دیا ہے وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک کے لئے عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے، یہ ہر وقت زمین میں فساد برپا کرنے میں لگے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم یقیناً ان کی تمام خطائیں معاف فرما دیتے اور ہم ضرور انہیں راحت و آرام والی جنتوں میں داخل کرتے وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ اگر یہ لوگ تورات اور انجیل پر اور جو دوسری کتابیں ان پر ان

کے رب کی طرف سے نازل ہوئی تھیں، ان پر عمل پیرا رہتے تو انکے اوپر سے بھی
کھانے کو رزق برستا، اور پاؤں کے نیچے سے بھی ابلتا مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَ
كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٦﴾ اگرچہ ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو بھی ہیں
لیکن اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے رکوع [۹] يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ
مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ اے
پیغمبر (ﷺ)! جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں
تک پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت کا حق ادا نہیں کیا وَ
اللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٦٧﴾ اللہ
آپ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا، یقیناً اللہ اِن کافروں کو آپ کے خلاف
کامیابی کا راستہ نہیں دکھائے گا